ن مقدار میں صدق دینا کا التزام کرنا

ر میں صدق دینا کا التزام کرنا

لحمد للہ :

ص کا کسی معین وقت یا جگہ
شریعت میں وارد نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں
ہے
ی، لیکن اس کے لیے کچھ شروط ہیں:
ادہ نہ رکھا جائے کہ وہ
اصل ، بلکہ وہ کسی حالت کی بنا پر وجود میں
پیش
اس تخصیص کا محتاج ہو.
شرکیہ اور وہاں میلہ
اور نہی وہاں قبر ہو.
ن یہ کہ وہ عمل کرنا
دین و شریعت میں اضافہ کا قصد کرے ، یا پھر وہ
اس کی
اس صورت میں مسلمان بدعت میں واقع ہوگا.

سین چیزانی حفظ اللہ
تعالی ہیں:
کہ تین قسم کی قیود ہیں
ئی بھی چیز اس وقت تک بدعت نہیں ہوگی جب تک اس
یں یہ تین
ضائیں وہ یہ ہیں:
اول:
ئی چیز ایجاد کرنا.

دوم:
کرد کو دین میں شامل
کرلیا جائے .
سوم:
اص یا عام طریق پر شرعی

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

مستنبط نو....
اصولوں میں سے ایک کے
حاصل ہوتا .
پہلا اصول:
اللہ کا قرب حاصل کرنا
مشروع نہیں.
دوسرا اصول:
ن سے خارج ہونا.
تیسرا:
یسرا اصول یہ ملحق کیا
جانے کا ذریعہ اور وسیلہ ہوں" انتہی مختصرا.

عد معرفۃ البدع صفحہ (18
- 23).
کسی معین وقت اور جگہ
ادت کرنا آسان ہو، اور یہ اعتقاد نہ رکھا
رنی اس میں کوئی فضیلت تو اس میں کوئی
حرج
نہیں.
یہ کہ: کوئی شخص منگل
ونکہ اس اس روز چھٹی ہوتی اور روز رکھنا
سان ہوگا.
رح و شخص جو ہفتہ کی رات
ک اس ہفتہ کے دن کام سے چھٹی ہوتی .
ح کوئی شخص فارغ ہونے کی
مجید تلاوت کرنے کی عادت بنالے ، اور اسی طرح
سب جائز ہیں؛ کیونکہ دین میں نئی چیز ایجاد
طرح اس میں کوئی ایسا ذریعہ بھی نہیں جو بدعت
د کرنے کا وسیلہ بن سکے .
رحمہ اللہ سے درج ذیل
ل کیا گیا:
رکعت اور ہر رات ایک
تمام کرتے ہیں، اس میں آپ کی رائے کیا ؟

اللہ کا جواب تھا:

مطابق تو اس میں کچھ

د پر ، اس لیے اگر امام دیکھ کہ مصلحت اسی
عات میں زیادہ قرآت کرنا کیونکہ و اس وقت
شاش
کی قوت دیکھتا ، اور اسے قرآت کرنے میں لذت
اد تلاوت کرنا تاکہ اسے خود بھی فائدہ و
اصل کریں، کیونکہ جب و اچھی آواز میں قرآت
کریگا
یں خشوع اختیار کرے گا تو و اور اس کے پیچھ
، لہذا جب و کچھ رکعات میں بعض آیات زیادہ
م اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے ، الحمد للہ اس
یں وسعت "انتہی
الفتاوی شیخ ابن باز (
11 / 335).
آپ کے لیے کسی معین یوم
یں کوئی حرج نہیں سمجھتے ، تاکہ باقی ایام کے
ک اس دن کی کوئی معین فضیلت کا مقصد و.
للہ اعلم.